سوال

(201) مؤطا امام مالک کی بلاغت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

"مؤطا امام مالک "کی بلاغت کا کیا حکم ہے؟ (فتاوی المدینہ: 71)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بلاغیات کو مطلق طور پر صحیح نہیں کہا جا سکتا۔ نہ ہی مطلق طور پر سب کو ضعیف کہا جا سکتا۔ بلاشبہ اس میں صحیح بھی ہیں ضعیف بھی ہیں۔ بہر حال اس کا مرجع تحقیق پر ہے اور امام ابن عبدالبر نے اس کی تحقیق کی ہے۔ بلاغیات مالک میں غیر صحیح حدیثیں بھی ہیں۔ مثلاً "إنما أنسى أو أُنسى لأشرع لكم" اس حدیث کی میں نے سلسلہ احادیث ضعیفہ "میں پوری تخریج کی ہے تو اس حدیث کی اصل نہیں ہے ''موطا'' میں بغیر سند کے یہ حدیث موجود ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

اصول حدیث علل حدیث اور اسماء رجال کا بیان صفحہ: 280

محدث فتویٰ